صبر کا پھل

نانی امّاں عشاء کی نماز پڑھ کر جوں ہی اپنی چارپائی پر آ کر بیٹھیں بچوں نے اُنھیں گھیر لیا۔ سب ایک ساتھ چلّانے لگے، ''نانی امّاں کہانی، نانی امّاں کہانی۔''

''سناتی ہوں، سناتی ہوں۔ ذرا دَم تو لوں .....اور تم لوگ اس طرح شور مچاؤ گے تو کیسے سناؤں گی؟''

''اچھا.....اچھا.....چِڑی مِڑی چُپ۔'' اسماء نے منہ پر اُنگلی رکھتے ہوئے کہا۔ سب بچّے خاموش ہو گئے۔

نانی امّاں نے کھنکار کر گلا صاف کیا اور پوچھا، ''بتاؤ؟ کون سی کہانی سنو گے؟''

''پریوں کی کہانی۔'' عارف بولا۔

''نہیں جادوگر کی۔'' رشیدہ بولی۔

''نہیں جنگلی جانوروں کی۔'' اسماعیل نے زور دے کر کہا۔

نانی امّاں بولیں، ''بچّو! یہ کہانیاں تو تم ہمیشہ سنتے رہتے ہو۔ آج میں تمھیں ایک ایسے پیغمبر کی سچّی کہانی سناتی ہوں جو بہت صبر والے تھے۔''

تمام بچّے ہاتھ باندھ کر بیٹھ گئے اور نانی امّاں نے کہانی سنانا شروع کیا۔

حضرت ایوب علیہ السّلام اللہ کے ایک پیغمبر ہوگزرے ہیں۔ آپ بہت مال دار اور خوش حال تھے۔ آپ کی کئی اولادیں تھیں۔ دنیا کی ساری نعمتیں آپ کو حاصل تھیں مگر آپ خدا کی یاد سے کبھی غافل نہیں رہتے۔ آپ خوب دل لگا کر خدا کی عبادت کرتے تھے۔ حضرت ایوبؑ کی خاص خوبی یہ تھی کہ آپ اچھّے دِنوں میں خدا کا شکر ادا کرتے اور مشکل وقت میں صبر سے کام لیتے۔ کبھی کسی بات کی شکایت نہ کرتے۔

بچّو! اللہ ہمیشہ اپنے نیک بندوں کا امتحان لیتا ہے۔ حضرت ایوبؑ بھی اللہ کے نیک بندے تھے۔ ایک مرتبہ اللہ نے آپ کو بڑے سخت امتحان میں ڈال دیا۔ اچانک مصیبت کی ایسی آندھی چلی کہ آپ کے ہرے بھرے کھیت اُجڑ گئے۔ کھلیان اناج سے خالی ہوگئے۔ سارے مویشی مر گئے۔ بچّے بیمار پڑ گئے۔ بیمار بھی ایسے کہ ایک ایک کر کے سب گزر گئے۔ مال و دولت ختم ہوگئی۔ کچھ دنوں بعد آپ بھی سخت بیمار ہوگئے۔ آپ کو کوڑھ کا مرض لاحق ہوگیا۔ بدن میں کیڑے پڑ گئے۔

حضرت ایوبؑ کی یہ حالت دیکھ کر دنیا والوں نے آپ سے منہ موڑ لیا۔ رشتے داروں نے بھی ناتا توڑ لیا۔ اگر کوئی آپ کے ساتھ تھا تو وہ آپ کی نیک اور پاکباز بیوی تھیں۔ وہ رات دن آپ کی خدمت اور دیکھ بھال میں لگی رہتیں، ڈھارس بندھاتیں۔ محنت مزدوری کر کے اپنے دُکھیارے شوہر کے لیے کھانے پینے کا بندوبست کرتیں۔

حضرت ایوبؑ نے مصیبت اور پریشانی کے ان حالات میں بھی خدا کی عبادت ترک نہ کی۔ ہر وقت آپ کی زبان پر خدا کا ذکر ہوتا۔ آپ کو اس بات کا یقین تھا کہ ہر تکلیف کے بعد راحت ملتی ہے۔ خدا مجھے صبر کا پھل ضرور دے گا۔ آخر خدا کو حضرت ایوبؑ کے حال پر رحم آ ہی گیا۔ آپ کی آزمائش کے دن ختم ہوگئے۔

ایک دن خدا کے حکم سے زمین سے پانی کا چشمہ اُبلنے لگا۔ خدا نے آپ کے دل میں یہ بات ڈالی کہ اس چشمے کا پانی پیو اور اس سے غسل کرو۔ آپ روزانہ یہ پانی پیتے اور غسل فرماتے۔ خدا کی قدرت سے رفتہ رفتہ آپ کا مرض دور ہوتا گیا۔ ایک دن آپ پوری طرح صحت یاب ہوگئے۔ آپ کے کھیت بھی ہرے بھرے ہوگئے۔ باغوں میں بہار آ گئی۔ دولت واپس مل گئی۔ غم کے بادل چھٹ گئے۔ زندگی میں خوشیاں لوٹ آئیں۔ حضرت ایوبؑ امتحان میں پورے اُترے تھے۔''

کہانی ختم ہونے کے بعد نانی امّاں نے پوچھا، ''بچّو! بتاؤ، تم نے اس کہانی سے کیا سیکھا؟''

اسماء جو عمر میں سب سے بڑی اور سیانی تھی، بولی، ''نانی امّاں! ہم نے سیکھا کہ صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔''

نانی امّاں نے خوش ہو کر کہا، ''شاباش!.....جاؤ اب سب اپنے اپنے بستر پر جا کر سو جاؤ۔ صبح اسکول جانا ہے۔''

بچّوں نے نانی امّاں کو سلام کیا اور سونے کے لیے چلے گئے۔ (شبنم قادری)

دَم لینا	-	رُکنا، ٹھہرنا
غافل	-	بے پروا
امتحان لینا	-	آزمانا
مرض لاحق ہونا	-	بیماری ہو جانا
منہ موڑنا	-	توجہ نہ دینا، بے مروّتی کرنا
ناتا توڑنا	-	رشتہ ختم کرنا، تعلّق نہ رکھنا
ڈھارس بندھانا	-	تسلّی دینا
ترک کرنا	-	چھوڑنا
غم کے بادل چھٹنا	-	غم دور ہونا
سیانی	-	سمجھ دار، ہوشیار

مشق

ایک جملے میں جواب لکھیے:

۱۔ عارف کون سی کہانی سننا چاہتا تھا؟

۲۔ رشیدہ نے کون سی کہانی سنانے کی فرمائش کی؟

۳۔ نانی امّاں نے کس کی کہانی سنائی؟

۴۔ حضرت ایوبؑ کو کس بات کا یقین تھا؟

۵۔ حضرت ایوبؑ کی کہانی سے بچّوں نے کیا سبق سیکھا؟

مختصر جواب لکھیے:

۱۔ بیماری سے پہلے حضرت ایوبؑ کو کون سی نعمتیں حاصل تھیں؟

۲۔ حضرت ایوبؑ کی خاص خوبی کیا تھی؟

۳۔ حضرت ایوبؑ کی بیوی نے کس طرح آپ کی خدمت کی؟

❁ چار پانچ جملوں میں جواب لکھیے :

۱۔ حضرت ایوبؑ پر کون سی مصیبتیں آئیں؟

۲۔ حضرت ایوبؑ کا مرض کس طرح دور ہوا؟

❁ ذیل کے محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے :

منہ موڑنا	ترک کرنا	ڈھارس بندھانا
دَم لینا	امتحان میں ڈالنا	

سرگرمی :

اپنے استاد کی مدد سے معلوم کیجیے کہ عیدالاضحیٰ کیوں مناتے ہیں؟

آیئے زبان سیکھیں!

دوچشمی ھ :

اُردو میں ب پ ت ٹ وغیرہ حروف کے ساتھ دوچشمی 'ھ' ملا کر ہندی کی آوازیں ''بھ پھ تھ ٹھ'' بنائی جاتی ہیں۔ 'ھ' اُردو میں کوئی الگ حرف نہیں ہے اس لیے ھندی، ھما، ھوا لکھنے کی بجائے ہندی، ہما، ہوا لکھنا چاہیے۔ بہت سے لفظ جن میں 'ہ' ہوتا ہے ان میں 'ہ' کی بجائے دوچشمی ھ لکھنے سے معنی بدل سکتے ہیں۔ مثلاً پہن - پھن، گہر - گھر، دہن - دھن وغیرہ۔

❖ اس سبق سے ایسے الفاظ تلاش کر کے لکھیے جن میں دوچشمی ھ کا استعمال ہوا ہے۔